اتوار 19 جنوری، 2020

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: زبور 27: 14 آیت

''خداوند کی آس رکھ مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ ہاں خداوند ہی کی آس رکھ۔''

جوابی مطالعہ: لوقا 12 باب 22 تا 24، 27 تا 32 آیات

22۔ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی ہم کیا پہنیں گے۔

23۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔

24۔ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں اور نہ اُن کا کوئی کِھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔

27۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تو بھی میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔

28۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

29۔اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو۔

30۔کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن چیزوں کے محتاج ہو۔

31۔ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔

32۔اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ گنتی 13 باب 20 آیت (تم بنو) (تا پہلا)۔

20۔۔۔۔تمہاری ہمت بندھی رہے اور اِس ملک کا پھل لیتے آنا۔

2۔ وعظ 3 باب 11، (تا:)14 آیات

11۔اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے وقت میں خوب بنایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔اور مجھ کو یقین ہے کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔اِس میں کچھ کمی پیشی نہیں ہو سکتی اور خدا نے یہ اِس لئے کیا ہے کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رہیں۔

3۔ رومیوں 8 باب 28 آیت

28۔ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

4۔ استثنا 30 باب 16 آیت (میں)

16۔ میں آج کے دن تجھ کو حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اُس کی راہوں پر چلے اور اُس کے فرمان اور آئین اور احکام کو مانے تاکہ تُو جیتا رہے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں تجھ کو برکت بخشے جس پر قبضہ کرنے کو تُو وہاں جا رہا ہے۔

5۔ استثنا 31 باب 1 تا 3 (تا دوسرا)، 7، 8، 22، 23 آیات

1۔اور موسیٰ نے جا کر یہ سب باتیں اسرائیلیوں کو سنائیں۔

2۔ اور اُن کو کہا میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا ہوں۔ میں اب چل پھر نہیں سکتا اور خداوند نے مجھ سے کہا ہے کہ تُو اِس یردن پار نہیں جائے گا۔

3۔ سو خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائے گا۔

7۔ پھر موسیٰ نے یشوع کو بلا کر سب اسرائیلیوں کے سامنے اُس سے کہا کہ تُو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تُو اِس قوم کے ساتھ اُس ملک میں جائے گا جس کو خداوند نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا تھا اور تُو اُن کو اُس کا وارث بنائے گا۔

8۔ اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا۔ وہ تیرے ساتھ رہے گا۔ وہ تجھ سے دستبردار نہ ہو گا اور نہ تجھے چھوڑے گا سو تُو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو۔

22۔ سو موسیٰ نے اُسی دن اِس گیت کو لکھ لیا اور بنی اسرائیل کو سکھایا۔

23۔ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو ہدایت کی اور کہا مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تُو بنی اسرائیل کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کی قسم میں نے اُن سے کھائی تھی اور میں تیرے ساتھ رہوں گا۔

6۔ یشوع 1 باب 1 تا 9 آیات

1۔ اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔

2۔ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اِن سب لوگوں کو ساتھ لے کر یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں اُن کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔

3۔ جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوہ ٹکے اُس کو جیسا میں نے موسیٰ کو کہا ہے میں نے تم کو دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ بیابان اور اُس لبنان سے لے کر بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک حتیوں کا سارا ملک اور مغرب کی طرف بڑے سمندر تک تمہاری حد ہو گی۔

5۔ تیری زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تجھ سے دستبردار ہوں گا نہ تجھ کو چھوڑوں گا۔

6۔ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تُو اِس قوم کو اُس ملک کا وارث کرائے گا جسے میں نے اُن کو دینے کی قسم اُن کے باپ دادا سے کھائی۔

7۔ تُو فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہو جا کہ احتیاط رکھ کر اُس ساری شریعت پر عمل کرے جس کا حکم میرے بندہ موسیٰ نے تجھ کو دیا۔ اُس سے نہ دائیں مڑ نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تُو جائے تجھے خوب کامیابی حاصل ہو۔

8۔ شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہو گی اور تُو خوب کامیاب ہو گا۔

9۔ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔

7۔ یسعیاہ 40 باب 28 تا 31 آیات

28۔ کیا تُو نہیں جانتا؟ کیا تُو نے نہیں سنا کہ خداوند خدائے ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا؟ اُس کی حکمت ادراک سے باہر ہے۔

29۔وہ تھکے ہوئے کو زور بخشتا ہے اور ناتواں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔

30۔نوجوان بھی تھک جائیں گے اور ماندہ ہوں گے اور سورما بالکل گر پڑیں گے۔

31۔لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِ نو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑیں گے وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔

8۔ یسعیاہ 41باب 6،13آیات

6۔اُن میں سے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی مدد کی اور بھائی سے کہا کہ حوصلہ رکھ۔

13۔کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا داہنا ہاتھ پکڑ کر کہوں گا مت ڈر میں تیری مدد کروں گا۔

9۔ فلپیوں 2باب 12(کام)تا 16آیات

12۔۔۔ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ۔

13۔کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔

14۔سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔

15۔تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کج رو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو۔

16۔اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت ہوئی۔

10۔ افسیوں 2 باب 10 آیت

10۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

11۔ 1 یوحنا 2 باب 24، 25 آیات

24۔ جو تم نے شروع سے سنا ہے وہی تم میں قائم رہے۔ جو تم نے شروع سے سنا ہے اگر وہ تم میں قائم رہے تو تم بھی بیٹے اور باپ میں قائم رہو گے۔

25۔اور جس کا اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 550:5-7

خدا زندگی یا ذہانت ہے جو جانوروں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کی بھی شناخت اور انفرادیت کو تشکیل دیتا اور محفوظ رکھتا ہے۔

2۔ 1-27:487

یہ ادراک کہ زندگی خدا، روح ہے، زندگی کی لازوال حقیقت پر، اُس کی قدرت اور لافانیت پر یقین رکھنے سے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتا ہے۔ یہ اصول بیمار کو شفایاب کرتا ہے اور برداشت اور چیزوں کے ہم آہنگ مراحل ظاہر کرتا ہے۔

3۔ 27-21،18-16،15-13:258

اس کی وسعت اور لامحدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لامحدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔۔۔ ہم حقیقی الٰہی صورت اور شبیہ سے متعلق اتنا نہیں جانتے جتنا ہم خدا سے متعلق جانتے ہیں۔

انسانی قابلیتیں اس تناسب سے بڑھائی یا کامل کی جاتی ہیں جس سے انسان خدا اور انسان سے متعلق حقیقی نظریہ حاصل کرتا ہے۔

بشر کو روحانی انسان کی اور اُس کے خیالات کی لامحدود وسعت کی بہت نامکمل سمجھ ہے۔ ابدی زندگی اُس سے تعلق رکھتی ہے۔

4۔ 265:10۔15

ہستی کا سائنسی فہم، مادے کی روح کو ترک کرتے ہوئے، کسی صورتِ خدا میں انسان کے انجزاب اور اُس کی شناخت کے گمشدگی کی تجاویز نہیں دیتا، لیکن انسان پر ایک وسیع انفرادیت، اعمال اور خیال کا کھلا دائرہ، مزید قیمتی محبت، ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

5۔ 317:16۔20

انسان کی انفرادیت کم ٹھوس نہیں ہے کیونکہ یہ روحانی ہے اور کیونکہ اُس کی زندگی مادے کے رحم و کرم پر نہیں ہے۔ خود کی روحانیت انفرادیت کا ادراک انسان کو مزید مزید حقیقی، سچائی میں مزید مضبوط بناتا ہے اور اُسے گناہ، بیماری اور موت کو فتح کرنے کے قابل بناتا ہے۔

6۔ 128:14۔19

ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔ فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پرواز چڑھاتا ہے۔

7۔ 167:6۔7،17۔31

ہم الٰہی سائنس میں زندگی کو صرف تب سمجھتے ہیں جب ہم جسمانی حس سے اوپر زندگی گزارتے ہیں اور اسے درست کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک خدا کو ماننے اور خود کو روح کی قوت کے لئے دستیاب کرنے کے لئے آپ کو خدا کے ساتھ بے حد محبت رکھنا ہوگی۔

’’جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے۔‘‘ جسم اور روح اس قدر کسی کام میں یکجا نہیں ہو سکتے جتنا نیکی بدی کے ساتھ متفق ہو سکتی ہے۔ ساکن ہونا اور درمیانی راہ اپنانا یا روح اور مادے، سچائی اور غلطی سے اکٹھے کام کرنے کی توقع رکھنا عقلمندی نہیں۔ راہ ہے مگر صرف ایک، یعنی، خدا اور اُس کا خیال، جو روحانی ہستی کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔ بدن پر سائنسی حکمرانی الٰہی عقل کے وسیلہ حاصل ہونی چاہئے۔ کسی دوسرے طریقے سے بدن پر قابو پانا ممکن ہے۔ اِس بنیادی نقطہ پر، کمزور قدامت پسندی بالکل نا قابل تسلیم ہے۔ سچائی پر صرف انتہائی بھروسے کے وسیلہ ہی سائنسی شفائیہ قوت کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔

8۔ 483:30۔32

کسی شخص کو اپنا مشن بغیر بزدلی یا منافقت کے پورا کرنا چاہئے کیونکہ بہتر کارکردگی کے لئے کام بے غرضی سے کیا جانا چاہئے۔

9۔ 514:10۔18

اخلاقی حوصلہ ’’یہوداہ کے قبیلے کا ببرّ‘‘، ذہنی سلطنت کا بادشاہ ہے۔ یہ جنگل میں آزاد اور بے خوف گھومتا ہے۔ کھلے میدانوں میں یہ ساکن بیٹھا رہتا ہے یا ’’ہری چراہگاہوں میں۔۔۔ چشموں کے پاس‘‘ یہ آرام کرتا ہے۔ الٰہی فراست سے انسانی میں تشبیہی ترسیل میں، جانفشانی، چالاکی اور ثابت قدمی ’’ہزاروں پہاڑوں کے چوپاؤں‘‘ کی مانند تصور کئے جاتے ہیں۔ وہ ٹھوس حل ہونے والا سامان لیتے ہیں اور بڑے مقاصد کے لئے رفتار بڑھاتے ہیں۔

10۔ 28:32۔6

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

معاشرے میں حیوانی حوصلہ افزائی بہت ہے اور اخلاقی حوصلہ افزائی نہیں ہے۔ مسیحیوں کو گھر میں اور باہر غلط چیز کے خلاف ہاتھ اُٹھانے چاہئیں۔ انہیں خود کے اور دوسروں کے گناہ کے خلاف محاذ آرائی کرنی چاہئے، اور اپنا مقصد حاصل ہونے تک یہ جنگ جاری رکھنی چاہئے۔ اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو انہیں شادمانی کا تاج نصیب ہوگا۔

11۔ 97:22۔25، 29۔3

سچ بولنے کے لئے ہمت کی ضرورت ہوتی ہے؛ کیونکہ سچائی جتنی زیادہ اپنی آواز بلند کرتی ہے، غلطی کی چیخ اُتنی ہی اونچی ہوگی، جب تک کہ فراموشی میں اِس کی غیر واضح آواز کو ہمیشہ کے لئے خاموش نہ کر دیا جائے۔

مسیحت اُس زندگی کو جو سچائی ہے، اور اُس سچائی کو جو زندگی ہے بیماروں کو شفا دینے اور غلطی کو دور کرنے کے رسولی کام کے وسیلہ دوبارہ ظاہر کر رہی ہے۔ اُن ایذاؤں کے لئے زمین پر کوئی معاوضہ نہیں ہے جو مسیحت میں نئے قدموں کو ملتی ہیں؛ لیکن فانی مخالفت سے اوپر وجودیت کی بلندی میں اور الٰہی محبت کے تحفے میں تکلیف اٹھانے والوں کو روحانی اجر کی یقین دہانی ملتی ہے۔

12۔ 254:2۔6، 10۔12

وہ لوگ مستحکم ہوتے ہیں جو دھیان رکھتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے "دوڑتے ہیں اور تھک نہیں سکتے۔۔۔ چلتے ہیں لیکن ماندہ نہیں ہو سکتے"، جو تیزی کے ساتھ اچھائی حاصل کرتے ہیں اور اپنی اس حالت کو برقرار رکھتے ہیں، یا دھیرے دھیرے حاصل کرتے ہیں اور نہ امیدی کو جنم نہیں لینے دیتے۔

جب ہم صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کرتے اور راستبازی کے ساتھ سچائی کی تلاش کرتے ہیں تو وہ ہماری راہ میں راہنمائی کرتا ہے۔

13۔ 326:16۔22

صحیح ڈھنگ سے زندگی گزارنے کا مقصد اور غرض اب حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ فتح کیا گیا نقطہ آپ نے ویسے ہی شروع کیا جیسے یہ کرنا چاہئے تھا۔ آپ نے کرسچن سائنس کا عددی جدول شروع کیا ہے، اور کچھ نہیں ہوگا ماسوائے غلط نیت آپ کی ترقی میں رکاوٹ بنے گی۔ سچے مقاصد کے ساتھ کام کرنے اور دعا کرنے سے آپ کا باپ آپ کے لئے راستہ کھول دے گا۔ ''کس نے تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟''

14۔ 262:10۔23

ہمیں مادے میں سچائی اور زندگی کو تلاش کرنے کے لئے ہمارے کمزور اضطراب کو الٹانا چاہئے، اور مادی حواس کی شہادت سے اونچا، فانی خیال سے خدا کے لافانی خیال تک اونچا اٹھنا چاہئے۔ یہ واضح تر اور بلند تر خیالات خدا کے بندے کو اپنی ہستی کے احاطے اور مکمل مرکز تک پہنچنے کے لئے حوصلہ افزائی دیتے ہیں۔

ایوب نے کہا، ''میں نے تیری خبر کان سے سنی تھی، پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔'' بشر ایوب کے خیالات کو پھیلائیں گے، جب مادے کی فرضی تکلیف اور خوشی سبقت رکھنا ترک کرتی ہے۔ پھر وہ زندگی اور خوشی، دُکھ اور شادمانی کے جھوٹے اندازے لگائیں گے، اور وہ بے غرضی، صبر سے کام کرنے اور اُس سب کو فتح کرتے ہوئے جو خدا کی مانند نہیں ہے محبت کی نعمت حاصل کریں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔